هو العلی

مُعتقداتِ غنی

باہتمام

میر یٰسین علی خاں

مطبوعہ معین دکن پریس چھتہ بازار حیدرآباد

ھُوَ العَلِیُّ

عرشِ خدا علیؑ و بعرشِ خدا علیؑ ؛ جلوہ نمائے آئینۂ اِستویٰ علیؑ

لَا یُمکِنُ الثَّنَا کا ہے حمد و ثنا علیؑ ؛ بے نام و بے نشان کا نام و پتہ علیؑ

اِلّا وَلا کے مطلع کا قوسِ قزح علیؑ ؛ ذاتِ صفاتِ حق کا کھلا تبصرہ علیؑ

وَجَّہتُ وَجہِیَ کا رُخ آئینہ نما علیؑ ؛ وَالنَّجمِ اِذْ ھَوٰی درِ سجدہ گہ علیؑ

لَیسَ کَمِثلِہٖ کا ہے سایہ نما علیؑ ؛ بے چون و بے چگوں کا چون و چرا علیؑ

مَا شَاءَ لَم یَشَاء کا راز آشنا علیؑ ؛ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃ کا در کُشا علیؑ

آئینہ رُو کا آئینہ رو نما علیؑ ؛ یعنی خدا کے دیکھنے کا آئینہ علیؑ

لَا یَسَعُنِی سمائی کا ایوان نما علیؑ ؛ بے گھر کے گھر کا نام و نشان پتہ علیؑ

تعمیرِ لَا اِلٰہ کا اِلّا وَلا علیؑ ؛ توحیدِ کبریا کا ہے پرچم کشا علیؑ

اقصائے لامکان کا موقف نما علیؑ ؛ دنیائے کن فکان کا ارض و سما علیؑ

فوقَ السَّماء علیؑ و ورائے السّما علیؑ ؛ یعنی خدائی ساری کا قبلہ نما علیؑ

کَانَ یَکُونُ علمِ لَدُنّ خدا علیؑ ؛ مَا کَانَ مَا یَکُونُ کا لوحِ قضا علیؑ

اسریٰ و عبدہٖ کا سرحد نما علیؑ ❊ قوسین او ادنیٰ کا خط ارتقا علیؑ
حسن ادائے خطبۂ تالو بلی علیؑ ❊ کشافِ کشفِ نکتۂ الّا و لا علیؑ
اسرار دانِ گردشِ ارض و سما علیؑ ❊ والشمس والقمر کا روش آشنا علیؑ
جامِ جہاں نمائے ظہور و خفا علیؑ ❊ آئینۂ حقائق ما و شما علیؑ
نقشِ و ما رمیت کا رمزِ رمیٰ علیؑ ❊ فانصب اذا فرغت بیانِ صلا علیؑ
ایاک نعبد کا طریقہ نما علیؑ ❊ ایاک نستعین کا حسنِ ادا علیؑ
شانِ نزول و تبصرۂ ہل اتیٰ علیؑ ❊ شرح و بیان و ترجمۂ قل کفیٰ علیؑ
من عندہٗ علم الکتاب کا نشا نما علیؑ ❊ شاہد نبی کا ایک خدا دوسرا علیؑ
شانِ خدا علی و بشانِ خدا علیؑ ❊ شان و گمانِ ما و شما سے سوا علیؑ
قوسینِ عبد و رب کا خطِ استوا علیؑ ❊ امکان اور وجوب کا ہے دائرہ علیؑ
آیاتِ بینات کا خط آشنا علیؑ ❊ علم لدنیات کا کشف عطا علیؑ
ارنی و لن ترانی کا راز آشنا علیؑ ❊ موسیٰ کی نشر گاہ کا نشان و نشا علیؑ

صوتِ خدا علیؑ و صدائے خدا علیؑ ؛ انی انا کے نغمہ کا نغمہ سرا علیؑ

اعیانِ ممکنات کا ہے آئینہ علیؑ ؛ تقدیر کائنات کا میزانیہ علیؑ

تقدیر کے نوشتہ کا حرف آشنا علیؑ ؛ قسمت کی لوح کا ہے خطِ ناصیہ علیؑ

بحرِ قضا و قدر کا ہے آشنا علیؑ ؛ کشتیِ جبر و قدر کا ہے ناخدا علیؑ

دستِ خدا علیؑ و بدستِ خدا علیؑ ؛ تقدیر سازِ خلق کا کلکِ قضا علیؑ

علمِ خدا علیؑ و بعلمِ خدا علیؑ ؛ ما فی الضمیرِ حضرتِ جلّ و علا علیؑ

دستورِ خود شناسی کا قانونچہ علیؑ ؛ منشورِ حق شناسی کا ہے لائحہ علیؑ

اسرارِ من عرف کا کھلا تبصرہ علیؑ ؛ انوارِ قد عرف کا ضیا والضحیٰ علیؑ

ہر درد کی دوا علیؑ دافع بلا علیؑ ؛ ہر مرض کی شفا علیؑ ردِ قضا علیؑ

نازِ خدا علیؑ و نیازِ خدا علیؑ ؛ حق کا مزاج دان و مزاج آشنا علیؑ

قرآن کے سمجھنے کو پیدا ہوا علیؑ ؛ قرآن کی زبان سے گویا ہوا علیؑ

بے کیف و کم معیت قرآن با علیؑ ؛ قرآن کا جواب ہے قرآن با علیؑ

قرآن علیؑ کا آئینہ قرآن کا علیؑ ٭ قرآن علیؑ شناس و قرآن آشنا علیؑ

قرآن ہمہ علیؑ و بقرآن ہمہ علیؑ ٭ اللہ کی کتاب سے گویا میرا علیؑ

باب خدا علیؑ و بباب خدا علیؑ ٭ واللہ در کشائے در کبریا علیؑ

مشرب نمائے مشرب اِنی انا علیؑ ٭ کشور کشائے کشورِ الّا و لا علیؑ

ایمان علیؑ کا نام ہے ایمان کا علیؑ ٭ ایمان کے صحیفہ کا عنوان یا علیؑ

لایکن الثناء کما کان یا علیؑ ٭ بعد از نبی بزرگ توئی مرتضیٰ علیؑ

پہلو نشین پہلوئے خیر النساء علیؑ ٭ مسند نشین مسند خیر الوریٰ علیؑ

آیاتِ بینا حسنؑ فاطمہؑ علیؑ ٭ لیکن حسینؑ آیتِ کبریٰ ہے یا علیؑ

مولائے جن و انس ابو الاولیا علیؑ ٭ حقا امام امت خیر الوریٰ علیؑ

نور خدا محمدؐ و حسنِ خدا علیؑ ٭ صل علیٰ محمدؐ و صل علیٰ علیؑ

وہ کون جس کا نام خدا نے رکھا علیؑ ٭ وہ جس کو حق نے کہا لافتیٰ علیؑ

وہ کون جس کی دید ہے حق کی بقا علیؑ ٭ وہ کون جس کا ذکر ہے ذکر خدا علیؑ

وہ کون جس کی سیف ہے سیفِ خدا علیؑ ؛ وہ کون جس کا ید اللہ لقب ہوا علیؑ

خیبر کشا علیؑ و شہِ لافتا علیؑ ؛ واللہ ذوالفقار خدا مرتضیٰ علیؑ

پیغمبر خدا کے بڑے تبصرے ہیں دو ؛ ایک تبصرہ قرآن ہے ایک تبصرہ علیؑ

حضرات پنجتن میں یہی پنجتن تو ہیں ؛ پیغمبرؐ حسینؑ و حسنؑ فاطمہؑ علیؑ

ہر پنجتن علیؑ و علیؑ جملہ پنجتن ؛ خانہ ہمہ علیؑ و بخانہ ہمہ علیؑ

واضح یہی ہے خطبۂ خم غدیر سے ؛ مولائے مومنین محمدؐ ہیں یا علیؑ

برہانِ حق - دلیل خدا حجتِ الٰہ ؛ واللہ انت یا علی واللہ یا علیؑ

قرآن کی مثال علیؑ کی مثال ہے ؛ ایک معجزہ قرآن ہے ایک معجزہ علیؑ

احسن سے القمر تو نے لے احسن البشر ؛ ارواحنا فداک ابوالاولیاء علیؑ

دل میں علیؑ علیؑ ہے زباں پر علیؑ علیؑ ؛ آتی ہے میری سانس سے آواز یا علیؑ

مشرب علیؑ علیؑ مرا مذہب علیؑ علیؑ ؛ قبلہ مرا علیؑ علیؑ - قبلہ نما علیؑ

اتنی سی آرزو ہے یہ عینی غلام کی ؛ مرنے کے وقت منہ سے نکل جائے یا علیؑ

فقیر عینی شاہ نظامی